مرزائی حضرات کو دعوتِ غور و فکر دیتے ہوئے

مرزا قادیانی کی حقیقت

مؤلفہ

مولانا ابوالحامد محمد ضیاء اللہ القادری الاشرفی

قیمت 8/-

ناشر

مرکزی مجلسِ تحفظِ ختمِ نبوت پاکستان

مرکزی مجلسِ تاجدارِ ختمِ نبوّت

سے تعاون کرنا ہر مسلمان کا

دینی اور ملّی فریضہ ہے!

مرزائیت کے تردید کے لیے لٹریچر

مجلسِ تاجدارِ ختمِ نبوّت سے

حاصل کریں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مجلسِ تاجدارِ ختمِ نبوّت پاکستان

مرکزی مجلسِ تاجدارِ ختمِ نبوّت پاکستان کے زیرِ اہتمام پاکستان بھر میں عظمتِ تاجدارِ ختمِ نبوّت کانفرنسیں منعقد کرنے کا پروگرام تشکیل دیا گیا ہے۔ کہ عُلماءِ اہلِ سنّت وجماعت اپنے خرچہ پر ہی جہاں کہیں بھی عظمت تاجدارِ ختمِ نبوّت کانفرنس کا پروگرام ہوگا۔ جائیں گے، چنانچہ جنوری ۱۹۸۸ء سے اِس سلسلہ کا آغاز کیا گیا۔

۱۱ جنوری بروز پیر مرکزی جامع مسجد فیضِ مدینہ کامونکی۔
۱۲ جنوری بروز منگل مرکزی جامع مسجد نقشبندیہ ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ۔
۱۹ جنوری بروز منگل مرکزی جامع مسجد بہار شاہ جی، ٹی روڈ شیخوپورہ۔
۲۳ جنوری بروز ہفتہ محلہ حسن پورہ نزد چوکی خواجگان گجرات
۲۴ جنوری بروز اتوار مرکزی جامع مسجد عیدگاہ جہلم۔
۲۵ جنوری بروز پیر مرکزی دارالعلوم جامعہ اسلامیہ غوثیہ چکوال۔
۲۶ جنوری بروز منگل مرکزی جامع مسجد راولپنڈی۔
یکم فروری بروز پیر مرکزی جامع مسجد الفاروق حافظ آباد۔

میں عظیم الشّان عظمتِ تاجدارِ ختمِ نبوّت کانفرنسیں منعقد ہوئیں۔ شدید سردی کے موسم کے باعث بھی حاضرین ہزاروں کی تعداد میں شریک ہُوئے۔ عُلماءِ کرام اور عوام نے مرکزی مجلسِ تاجدارِ ختمِ نبوّت کے اِس پروگرام کو سراہا۔ اور خُوش آمدید کہا۔

عُلماء اہلِ سنّت کی اِس کاوش کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

مرکزی مجلسِ تاجدارِ ختمِ نبوّت پاکستان کی تشکیل مرکزی جامع مسجد علّامہ عبدالحکیم علیہ الرحمۃ تحصیل بازار سیالکوٹ میں تاجدارِ ختمِ نبوّت کنونشن کے موقعہ پر ہُوئی۔ جس کنونشن میں صوبہ پنجاب سے کثیر تعداد میں علماء کرام اور مشائخِ عظام نے شرکت فرمائی تھی۔ اِس کنونشن میں متفقہ طور پر خطیبِ اِسلام حضرت صاحبزادہ پیر سیّد شبیر حسین شاہ صاحب حافظ آبادی کو مرکزی مجلس تاجدارِ ختمِ نبوّت پاکستان کا کنوینر چُنا گیا۔

مجلسِ تاجدارِ ختمِ نبوّت پاکستان کے قافلہ میں

شیخ القرآن والحدیث علّامہ پیر سیّد محمّد زبیر شاہ صاحب چکوال۔

پیرِ طریقت علّامہ صاحبزادہ پیر محمد فیض علی فیضی صاحب راولپنڈی۔

استاذ العلماء علّامہ پیر محمّد افضل صاحب قادری مراڑیاں شریف

خطیبِ اہلسنّت علّامہ محمّد سعید احمد صاحب مجدّدی گوجرانوالہ۔

شیرِ پنجاب علّامہ محمّد فاضل صاحب فیصل آبادی

خطیبِ ملّت علّامہ محمّد عارف صاحب نُوری قصور۔

فاضلِ جلیل علّامہ صاحبزادہ محمّد دلشاد حسین صاحب قادری جہلم۔

مجاہدِ اہلسنّت علّامہ محمّد اکرم صاحب رضوی کامونکی۔

مقرّرِ شہیر علّامہ صاحبزادہ سیّد فدا حسین شاہ صاحب حافظ آباد۔

فاضلِ نوجوان مولانا محمّد اکبر صاحب ہریکوٹی گوجرانوالہ۔

فاضلِ نوجوان مولانا محمّد امجد علی صاحب امجدؔ فیصل آباد۔

قائدِ طلباء مولانا صاحبزادہ محمد نورالمصطفےٰ صاحب رضوی خانقاہ ڈوگراں شریک تھے۔

دیگر عُلماء کرام نے مجلسِ تاجدارِ ختمِ نبوّت پاکستان کے ساتھ رضا کارانہ طور پر چلنے کی پیشکش فرمائی۔ اراکینِ مجلس ان کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

مرکزی مجلسِ تاجدارِ ختمِ نبوّت پاکستان کے تمام اجلاس بڑے کامیاب رہے، اور عُلماء کرام نے اپنی تقاریر میں سُنّی اکابر نے ختمِ نبوّت کے سلسلہ میں جو کارنامے سرانجام دیئے، بیان فرمایا۔ اُن کی کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ مرزا قادیانی اپنے انجام کو پہنچا۔ اور ملک پاکستان میں مرزائیوں کو غیر مُسلم اقلیّت قرار دیا گیا۔ تاریخی حقائق سے بیان فرماتے۔

عُلماء کرام نے ایک خاص طبقہ کا ذکر کرتے ہُوئے جو کہ اپنے آپ کو ختمِ نبوّت کا ٹھیکیدار سمجھتا ہے کے اِس رویّہ کو غیر منصفانہ قرار دیا۔ کہ وہ اکابرینِ اہلِ سنّت کی خدمات اور کاوشوں کا قطعًا ذکر نہیں کرتے۔ یہ تعصّب اور بغض کی بناء پر ہے۔ حالانکہ انہیں کے اکابر نے مرزا قادیانی کو دعوٰے نبوّت کرنے کی جرأت دلائی۔

مرزائیت، مرزائی نواز اور مرزائی ساز حضرات کے خلاف جہاد کرنے کے لیے مرکزی مجلس تاجدارِ ختمِ نبوّت میدانِ عمل میں برسرِ پیکار ہے۔ علماء کرام نے ان لوگوں کی بھی شدید مذمت کی جو ملکِ پاکستان میں ختمِ نبوّت کے نام پر کبھی کبھی تحریک شروع کر کے پھر حکومت سے مراعات حاصل کرنے کے بعد تحریکِ ختم کر دیتے ہیں۔

ایسے حضرات نے بھی اِس پاکیزہ تحریک کی عظمت کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ یہ تحریک تب تک جاری رہنی چاہیئے۔ جب تک مُلک میں صدارتی آرڈیننس کا مکمل طور پر نفاذ نہ ہو جائے۔

مرکزی مجلس تاجدارِ ختمِ نبوّت پاکستان اپنی شاخیں قائم کر رہی ہے۔ اور ہر ضلع میں سرپرست مقرر کر رہی ہے۔

مجلسِ تاجدارِ ختمِ نبوّت کی کامیابی

۲۴ جنوری بروز پیر مرکزی جامع مسجد عیدگاہ جہلم میں عظمتِ تاجدارِ ختمِ نبوّت کانفرنس منعقد تھی۔ اور کارروائی جاری تھی۔ کہ معلوم ہُوا کہ جہلم میں مرزائیوں کی عبادت گاہ پر کلمہ طیبہ لکھا ہُوا ہے۔

راقم نے اپنی تقریر کے دوران مقامی انتظامیہ سے قادیانیوں کی عبادت گاہ سے کلمہ طیّبہ مٹانے کا مطالبہ کیا۔ اور ہزارہا سُنّی غیّور سامعین نے اپنے جذبات کا بھرپُور مظاہرہ فرماتے ہُوئے اِس مطالبہ کی تائید فرمائی۔ تو انتظامیہ نے مجلسِ تاجدارِ ختمِ نبوّت کے اس اعلامیہ پر فوری طور اسی وقت کلمہ طیّبہ مِٹا دیا۔ اور مجلس کے قائدین کو مطلع کر دیا کہ آپ کے مطالبہ پر عمل درآمد ہو گیا ہے

مجلسِ تاجدارِ ختمِ نبوّت جہلم کی انتظامیہ کی کارکردگی پر اُن کو خراجِ تحسین پیش کرتی ہے۔ اور پاکستان کے دوسرے اضلاع یا شہروں، قصبوں میں جہاں کہیں ایسا معاملہ ہے ان کی انتظامیہ سے بھی اپیل کرتی ہے کہ جہلم کی انتظامیہ کی تقلید کرتے ہُوئے اپنے فرض منصبی کو پُورا کریں۔

مجلسِ تاجدارِ ختمِ نبوّت پاکستان حکامِ بالا سے مقابلہ کرنا پسند نہیں کرتی۔ لیکن اگر حکومت نے ان کے مطالبات کو منظور نہ کیا۔ اور ان کے راستہ میں رکاوٹ بننے کی کوشش کی تو مجلسِ تاجدارِ ختمِ نبوّت پاکستان کو حکومت کسی میدان میں پیچھے نہیں پائے گی۔

مجلسِ تاجدارِ ختمِ نبوّت پاکستان مشائخِ عظام، علماء کرام اور عوام اہلِ سنّت کی شکر گزار ہے کہ اِن کے پروگراموں کو وہ سراہتے ہیں۔ اپنے مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہیں۔

مجلسِ تاجدارِ ختمِ نبوّت پاکستان کے زیرِ اہتمام لاہور شہر میں تین کانفرنسیں منعقد کرنے کا پروگرام ہے۔ جو کہ

۹ فروری، ۱۸ فروری، ۲ مارچ کو منعقد ہُوں

۱۴ فروری راہوالی میں تاجدارِ ختمِ نبوّت کانفرنس منعقد ہوگی۔

اپیل :۔ جو حضرات اپنے اپنے اضلاع میں عظمت تاجدارِ ختمِ نبوّت کانفرنس رکھنے کے خواہشمند ہُوں۔ وہ راقم سے درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم فرمائیں۔ تاکہ مرکزی مجلس کے اجلاس میں پروگرام تشکیل دیتے ہُوئے اِن اضلاع کا بھی خیال رکھا جا سکے۔

فقیر ابوالحامد محمد ضیاء اللہ القادری الاشرفی غفرلہٗ
رکن مرکزی مجلسِ تاجدارِ ختمِ نبوّت پاکستان
خطیب مرکزی جامع مسجد علامہ عبدالحکیم علیہ الرحمۃ تحصیل بازار سیالکوٹ

فون
۸۲۹۷۲

مرزا قادیانی کا دعوئے نبوت و رسالت

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ "سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیاں میں اپنا رسول بھیجا۔" (دافع البلاء ص۲۳)

اسی کتاب میں ایک دوسرے مقام پر لکھتا ہے کہ "خدا تعالیٰ بہرحال جب تک طاعون دنیا میں رہے گو ستر برس تک رہے قادیاں کو اس کی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھے گا کیونکہ یہ اس کے رسول کا تخت گاہ ہے۔" (دافع البلاء ص۲۱)

مرزا قادیانی لکھتا ہے۔ کہ "میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ اس نے مجھے بھیجا اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے۔"

(تتمہ حقیقۃ الوحی ص۶۸)

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ "خدا تعالیٰ کی مصلحت اور حکمت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اضافۂ روحانیہ کا کمال ثابت کرنے کے لئے یہ مرتبہ بخشا ہے۔ کہ آپ کے فیض کی برکت سے مجھے نبوت کے مقام تک پہنچایا۔" (حاشیہ حقیقۃ الوحی ص۱۵۰)

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ "ہمارا نبی (محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم) اس درجہ کا نبی ہے کہ اس کی اُمت کا ایک فرد (مرزا غلام احمد قادیانی) نبی ہو سکتا ہے۔ اور جیسے کہلا سکتا ہے۔ حالانکہ وہ اُمتی ہے۔ (براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۱۸۴)

مرزا قادیانی کا دعوئے نبوت کرنیوالے پر فتویٰ

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد نبی ماننے والا شرارتی اور گستاخ ہے

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ "ختم نبوت کا کمال تصریح ذکر ہے اور پرانے یا نئے نبی کی تفریق کرنا یہ شرارت ہے۔ نہ حدیث میں نہ قرآن

میں یہ تفریق موجود ہے اور حدیث لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ میں بھی نفی عام ہے۔ پس یہ کس قدر جرأت اور دلیری اور گستاخی ہے۔ کہ خیالات رکیکہ کی پیروی کر کے نصوص صریحہ قرآن کو عمداً چھوڑ دیا جائے۔ اور خاتم الانبیاء کے بعد ایک نبی کا آنا مان لیا جائے اور بعد اس کے جو وحی نبوت منقطع ہو چکی تھی پھر سلسلۂ وحی نبوت کا جاری کر دیا جائے۔ (ایام الصلح صـ۱۵۲ سطر ۹ تا ۱۴ مصنفہ مرزا قادیانی)

مدعی نبوت دائرہ اسلام سے خارج ہے

حضور پُر نور سید نور علے نور محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبوت کا دعوے کرنے والے کے متعلق مرزا قادیانی خود فتوے دیتے ہیں کہ "میں نبوت کا مدعی نہیں بلکہ ایسے مدعی کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔

(آسمانی فیصلہ صـ۳ مصنفہ مرزا قادیانی)

پس مرزا قادیانی اپنی عبارات، تحریرات اور فتاویٰ ہی سے دائرہ اسلام سے خارج۔ کافر۔ شرارتی۔ گستاخ اور بیباک ثابت ہوا۔ ہم اہل سنت وجماعت بریلوی کا بھی یہی کفر کا فتوے ہے۔ اس لئے لاہوری اور قادیانی مرزائیوں کو اہل سنت وجماعت سے نالاں اور ناراض نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ وہ ان کو کافر اور غیر مسلم قرار دیتے ہیں۔ بلکہ مرزائیوں کو ان کا شکر گزار ہونا چاہیئے کہ وہ ان کو غور و فکر کی دعوت دیتے ہوئے ایسے کافر۔ شرارتی۔ گستاخی اور بیباک کی عقیدت سے باز رکھتے ہیں۔ اور مسلک حق اہل سنت وجماعت میں داخل ہونے کی تلقین کرتے ہیں۔

حکام بالا کو بھی مرزا قادیانی اور اس کے ماننے والے مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے میں ذرا بھر بھی تساہل پسندی اور دلیری سے کام نہیں لینا چاہیئے۔ جبکہ علماء اہل سنت وجماعت مرزا قادیانی کی عبارات اور اس کے فتووں ہی سے ان کا کفر اور غیر مسلم ہونے کا ثبوت درج کر رہے ہیں۔

مرزائی حضرات! مندرجہ بالا درج کردہ مرزا قادیانی کی عبارات کو بغور دیکھیں۔ کہ کس قدر جھوٹ فریب اور تناقض ہے۔ کہیں لکھتا ہے کہ نبی اور رسول نہیں ہو سکتا۔ اور کہیں خود دعوٰی نبوت کر بیٹھتے۔ ٹھنڈے دل سے سوچئے۔ کیا یہ عصمت، عادت اور طریق نبی کا ہوتا ہے یا کہ فریبی یا فراڈ آدمی کا۔

مرزا قادیانی کی کتابوں میں اس طرح کے جھوٹ، فریب اور مکاریاں کی تعداد ان گنت ہے۔ چند ایک مشتے از خروارے کے طور پر پیش کرتا ہوں۔ تعصب اور عناد کی عینک اُتار کر اور موت کو یاد رکھ کر غور و فکر کریں۔ کہ کیا ایسے شخص کی نیاز مندی نجات اور جنت ہے یا کہ رسوائی اور جہنم مول لینا ہے۔

مرزا قادیانی کی کتابوں سے عبارات میں تناقض

مسیح بن مریم کا دعوے کرنے والا سراسر مفتری اور کذاب ہے

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ "میں نے یہ دعوے ہرگز نہیں کیا۔ کہ میں مسیح بن مریم ہوں۔ جو شخص یہ الزام میرے پر لگا دے۔ وہ سراسر مفتری اور کذاب ہے۔

(ازالہ اوہام صفحہ ۱۹ سطر ۸ تا ۱۰)

مرزا کا مسیح بن مریم ہونے کا دعوے

مرزا قادیانی اپنی مشہور و معروف کتاب کتاب الوحی میں الہامات درج کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ۰ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَکَ الْمَسِیْحَ بْنَ مَرْیَمَ۔ "اس کا ترجمہ بھی خود لکھتا ہے کہ "اس خدا کی تعریف ہے جس نے تجھے مسیح بن مریم بنایا۔ (حقیقۃ الوحی)

اپنی الہامی کتاب ازالہ اوہام میں ہی مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ اگر یہ (مرزا قادیانی) ابن مریم نہیں تو کون ہے۔

(ازالہ اوہام صفحہ ۶۶۰)

مرزائی حضرات! دیکھئے آپ نے نبی اور مجدد کے کارنامے۔ کلام میں کتنا تناقض

ہے۔ ایک کتاب کے صفحہ ۱۹۰ پر لکھتا ہے کہ مجھے مسیح بن مریم کہنے والا سراسر مفتری اور کذاب ہے اور اُسی کتاب کے صفحہ ۲۶۰ یعنی ۷۰ صفحات کے بعد خود ہی اپنے آپ کو مسیح بن مریم لکھتا ہے۔ کیا یہ نبی کی شان ہے یا کہ ؟

ہاں مرزا قادیانی کا فتوے بالکل درست ہے۔ ایسا طریق کار مفتری اور کذاب لوگوں کا ہوتا ہے۔ اور مرزا قادیانی تو اپنی اُمت مرزائیہ کو اشارۃً بلکہ وضاحتاً یہ کہہ گیا ہے کہ میں نبی یا مجدد نہیں ہوں۔ میں تو سراسر مفتری اور کذاب ہوں۔ میری عقیدت سے باز آجاؤ۔ میں تم سب کو جہنم میں لے جاؤں گا۔

مفتری پر اللہ کی لعنت اور بارگاہِ الٰہی کا بندہ ہوا ہے

اب مفتری کے متعلق خود مرزا قادیانی کا فتوے پڑھ لیں اور اپنے مرزا کی حقیقت اور بارگاہِ الٰہی میں جو مقام ہے۔ اس کا جائزہ کر لیں۔

لعنت ہے مفتری پر خدا کی کتاب میں
عزت نہیں ہے ذرہ بھی اس کی جناب میں
(نصرۃ الحق ص۱ مصنفہ مرزا قادیانی)

مرزا قادیانی کی مکارانہ چالوں میں سے ایک چال کا انکشاف مرزائی حضرات کے غور و فکر کے لئے درج کرتا ہوں۔ یہ سب چالیں مرزا قادیانی نے اپنی --

مرزا قادیانی شریر اور مکار ہے!

کتابوں میں درج کی ہیں چنانچہ لکھتا ہے کہ "ایک شریر مکار نے جس میں یسوع کی روح تھی۔

(حاشیہ ضمیمہ انجام آتھم ص۵)

اس میں مرزا قادیانی نے یسوع کی روح والے کو شریر اور مکار لکھا ہے مگر تحفہ قیصریہ میں یہ دعوے کیا ہے کہ مجھ میں یسوع کی روح ہے۔ عبارت ملاحظہ ہو "تو مجھے (اللہ تعالیٰ نے) یسوع مسیح کے رنگ میں پیدا کیا۔ اور تو اور وضع کے

نظر سے یسوع کی روح میرے اندر رکھی۔ (تحفہ قیصریہ ص۱۵)

کیوں مرزائیو! آپ کا بزرگ اور مقتدا اپنے فتوے ہی سے شریر اور مکار ثابت ہوا کہ نہ وہ شریر اور مکار مقتدا ان ہی لوگوں کا مقتدا رہتا ہے۔ جو خود شریر اور مکار ہوں۔ ؎

ڈھیٹ اور بے شرم بھی عالم میں ہوتے ہیں مگر
سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے محبوب دانائے غیوب منزہ عن کل عیوب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے ہم کو ایسے مکار اور شریر مقتدا سے بچا کر رکھا ہے۔ ہم اہل سنت وجماعت آپ سلے ہمدردی کرتے ہوئے یہ عبارات درج کرتے ہیں۔ ؏

شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں میری بات

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا:

مرزا قادیانی واضح الفاظ میں اپنی تصنیف شہادۃ القرآن میں ختم نبوت کا اقرار کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ "ہمارے سید و رسول صلے اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں۔ اور بعد آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کوئی نبی نہیں آسکتا۔

(شہادت القرآن ص۲۸ سطر ۶، ۷)

ایک دوسری کتاب حمامۃ البشریٰ میں لکھتا ہے کہ کَیْفَ یَجِیْئُ نَبِیٌّ بَعْدَ رَسُوْلِنَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَدِ انْقَطَعَ الْوَحْیُ بَعْدَ وفاتہ وَخَتَمَ اللّٰہُ بِہِ النَّبِیِّیْنَ۔ یعنی ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کیسے کوئی نبی آسکتا ہے اور بے شک آپ کے انتقال کے بعد وحی کا آنا منقطع ہوگیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ساتھ نبوت ختم فرمادی ہے۔ (حمامۃ البشریٰ ص۷)

قارئینِ کرام :۔ مرزا قادیانی اپنے ہی اِس بیان کی صریحًا مخالفت اپنی کتاب دافع البلاء میں ان الفاظ میں کی ہے۔

سچّا خُدا وہی خُدا ہے۔ جس نے قادیاں میں اپنا رسُول بھیجا۔ (دافع البلاء ص۲۳)

دوستو! مرزائیوں پر حیرانگی ہے جو مرزا قادیانی کو نبی یا مجدّد مان کر اپنی زندگی تباہ و برباد کر رہے ہیں۔ مرزا قادیانی تو ایک سلیم العقل انسان بھی نہ تھا۔ وہ تو مخبوط الحواس تھا۔

مرزا کے مخبوط الحواس ہونے کا ثبوت

مرزا قادیانی خُدا کا باپ تھا

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے الہام فرمایا۔ کہ تیرے گھر ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ کَانَ اللّٰہُ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ جیسا کہ خُدا خود آسمان سے اُتر آیا۔ (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

مُسلمان سرکاری ملازمین سے اپیل

۱۔ پاکستان بھر میں جہاں جہاں بھی مرزائی ملازمین اپنی تبلیغی سرگرمیوں میں حصّہ کہتے ہیں۔ ان کا مکمل ایڈریس اور عہدہ مجلس کے دفتر میں ارسال کریں۔

۲۔ جہاں جہاں مرزائی ملازمین مسلمانوں کو تنگ کرتے ہیں۔ اُس کے مکمل کوائف لکھکر ارسال کریں۔

مرزا قادیانی کہتا ہے کہ مجھے اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ اَنْتَ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْکَ تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔ (حقیقت الوحی ص۔ دافع البلاء ص)

مرزا کا خدائی دعویٰ

مرزا قادیانی لکھتا ہے۔ رَاَیْتُنِیْ فِی الْمَنَامِ عَیْنَ اللّٰہِ وَتَیَقَّنْتُ اَنِّیْ ھُوَ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خدا ہوں۔ میں نے یقین کر لیا۔ کہ میں وہی ہوں۔

(آئینہ کمالات اسلام ص۵۶۴ کتاب البریہ ص۷۹ از مرزا قادیانی)

مرزا خدا کے نطفہ سے ہے

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے مجھے فرمایا اَنْتَ مِنْ مَّآءِنَا کہ تو میرے نطفہ سے ہے۔

(تذکرۃ الشہادتین ص۳ انجام آتھم ص۵۵ از مرزا قادیانی)

مرزا خدا کا بیٹا ہے

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا۔ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ وَلَدِیْ جس کا ترجمہ خود مرزا قادیانی اس طرح لکھتا ہے کہ تو مجھے بمنزلہ میرے فرزند کے ہے۔ (حقیقۃ الوحی)

مرزا قادیانی لکھتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا۔ اِسْمَعْ وَلَدِیْ میرے بیٹے سُن۔ (البشریٰ ج۱ ص۴۹ از مرزا قادیانی)

مرزا خدا کی بیوی ہے

مرزا قادیانی کا مرید صادق قاضی یار محمد قادیانی اپنے مرزا قادیانی کی ایک روایت لکھتا ہے کہ "حضرت مسیح موعود نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی۔ کہ کشف کی حالت آپ پر اسطرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے زوجیت کی قوت کا اظہار فرمایا۔ (اسلامی قربانی ص۳۴ مصنفہ قاضی یار محمد قادیانی)

مرزا کا حیض بند ہونا اور اسکا حاملہ ہو جانا

مرزا قادیانی لکھتا ہے۔ کہ میری کتاب

اربعین ۴ صفحہ ۱۹ میں بابو الٰہی بخش صاحب کی نسبت یہ الہام ہے کہ بابو الٰہی بخش چاہتا ہے۔ کہ تیرا حیض دیکھے یا کسی پلیدی اور ناپاکی پر اطلاع پائے۔ مگر خدا تعالےٰ تجھے اپنے انعامات دکھلائے گا۔ جو متواتر ہوں گے۔ اور تجھ میں حیض نہیں۔ بلکہ وہ (حیض اب) بچہ ہو گیا ہے۔ ایسا بچہ جو بمنزلہ اطفال اللہ ہے۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی صـ۱۴۳ مصنفہ مرزا قادیانی)

استقرارِ حمل اور حمل کی مدت

مرزا قادیانی لکھتا ہے۔ کہ مریم کی طرح عیسےٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا۔ اور کئی ماہ بعد جو دس ماہ سے زیادہ نہیں بذریعہ اس الہام کے جو سب سے آخر براہین احمدیہ کے حصہ چہارم صفحہ ۵۵۶ میں درج ہے۔ مجھے مریم سے عیسےٰ بنایا گیا۔

(کشتی نوح صـ۹۰، صـ۹۱ مصنفہ مرزا قادیانی)

مرزا کو دردِ زہ

حاملہ ہونے اور مدت حمل پوری ہو جانے کے بعد مرزا کو دردِ زہ کا عارضہ بھی لاحق ہوا۔ جیسا کہ مرزا قادیانی خود لکھتا ہے۔ کہ پھر مریم کو جو مراد اس عاجز (مرزا قادیانی) سے ہے۔ دردِ زہ تنہ کھجور کی طرف لے آئی۔

(کشتی نوح صـ۹۲)

مرزائی حضرات:۔ خود ہی انصاف کرو، اور فیصلہ کرو کیا ایسے کلمات اور ایسی تحریریں اور الہامات نبی کے ہوتے ہیں یا کہ ..... کیا ایک عقل مند باشعور انسان ایسی باتیں کرتا یا لکھتا ہے؟ واہ مرزائیو! آپ اپنے مرزا صاحب کے متعلق کچھ بھی رائے تعین نہیں کر سکتے۔ اور نہ کر سکو گے۔ کہ وہ خدا کا باپ ہے۔ یا خدا ہے خدا کا بیٹا ہے یا کہ خدا کی بیوی ہے۔ نبی ہے کہ کیا ہے۔ ہاں یہ کہہ دو یا کہہ دیا جائے تو حق بجانب ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ کا منکر اور خدا تعالیٰ کی صفات کا منکر۔ کافر بے ایمان ہے۔ اور ایسی عبارات لکھنے والا مخبوط الحواس۔ مجنون اور زیادہ گو آدمی ہے، ذرا سوچو کہ جب وہ خدا کا باپ

بن رہا ہے یا خدا بن رہا ہے۔ تو بتاؤ کہ اس کو نبی کس نے بنا کر بھیجا۔ آخر نبی یا رسول اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے ہوتے ہیں۔ جب وہ خود خدا کا باپ یا خدا ہونے کا دعوے کرتا ہے اور اس کو اس پر یقین بھی ہو گیا کہ میں خدا ہوں۔ پھر خود بخود اس کا دعوائے نبوت باطل ہو گیا۔ جب وہ خدا کی بیوی اپنے آپ کو لکھ رہا ہے تو بتاؤ کیا کوئی عورت بھی نبوت لیکر آئی ہے۔ یا خدا تعالیٰ کسی عورت کو بھی نبوت دیتا ہے۔ خود ہی فیصلہ کرو آپ کسی۔ مخبوط الحواس اور کم عقل اور یاوہ گو شخص کے مقلد اور نیاز مند بنے ہوئے ہیں۔ آؤ توبہ کرو۔ اور پکے سچے اہل سنت و جماعت مسلمان بن جاؤ۔

ابھی مرزا قادیانی کا بھرو پیا پن مزید ملاحظہ فرماؤ۔ یہ نبی نہیں بھرو پیا مزدا ہے

مرزا اللہ تعالیٰ کی چراگاہ ہے

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا۔ کہ اِنِّیْ حَمِیُّ الرَّحْمٰنِ جس کا ترجمہ خود لکھتا ہے کہ میں خدا کا چراگاہ ہوں۔ (حقیقۃ الوحی ص۱۰۵)

مرزا کرشن اور آریوں کا بادشاہ ہے۔

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ "خدا تعالیٰ نے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے۔ کہ جو کرشن آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا تھا۔ وہ تو ہی ہے۔ آریوں کا بادشاہ۔

(تتمہ حقیقت الوحی ص۸۵)

مرزا برہمن اوتار ہے

مرزا قادیانی لکھتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو میرے سے ڈراتے اور میرے مقابلہ سے باز کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ "برہمن اوتار سے مقابلہ کرنا اچھا نہیں۔ (حقیقۃ الوحی ص۹۰)

مرزائی حضرات! آپ کے مرزا قادیانی نے یہ دعویٰ بھی کیا ہے۔ کہ میں آریوں کا بادشاہ ہوں۔ لیکن آریہ مذہب کے متعلق مرزا قادیانی کی رائے یہ ہے کہ "ان سے بدتر کوئی مذہب نہیں۔ (براہین احمدیہ ص۶۱۴) لہٰذا اُن کا بادشاہ۔

(مرزا قادیانی) سب سے بدتر ہے۔

"میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ میں ان الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں۔ جیسا کہ قرآن شریف پر اور خدا کی دوسری کتابوں پر اور جس طرح میں قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہوں۔ اسی طرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نزول ہوتا ہے۔ خدا کا کلام یقین کرتا ہوں (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۱۱)

مرزا مریم ہے

مرزا قادیانی لکھتا ہے۔ کہ (اللہ تعالیٰ) نے براہین احمدیہ کے تیسرے حصہ میں میرا نام مریم رکھا۔ (کشتی نوح صفحہ ۹۰)

مرزا میں ولد میں ہے

مرزا قادیانی کا دعوےٰ ہے کہ میں مریم ہوں اور یہ دعویٰ بھی ہے کہ میں عیسےٰ ہوں۔ یہ دعویٰ مدنظر رکھتے ہوئے مرزا قادیانی اپنے متعلق اللہ تعالیٰ کا ایک الہام لکھتا ہے۔ کہ "تب مریم میں سے عیسےٰ نکل آئے گا" یعنی مرزا قادیانی سے مرزا قادیانی پیدا ہوگا۔ لہٰذا مرزا قادیانی میں ولد میں ہے۔

قارئین! یہ مخبوط الحواس کا کلام نہیں تو اور کیا ہے۔ اب بھی کوئی شک وشبہ رہ گیا ہے۔

مرزا مریم سے عیسیٰ بن گیا

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ "مجھے مریم سے عیسےٰ بنایا گیا۔" (کشتی نوح صفحہ ۹۱)

مرزا پر اللہ تعالیٰ درود بھیجتا ہے۔

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا۔ نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّي صَلٰوةَ الْعَرْشِ اِلَى الْفَرْشِ جس کا ترجمہ مرزا قادیانی خود لکھتا ہے کہ ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرے پر درود بھیجتے ہیں۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۴)

مرزا قرآن کی غلطیاں نکالنے کے لئے آیا ہے

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ کریم بخش

موحد اہل حدیث موضع لودھیانہ نے مجھے کہا کہ مجھے ایک بزرگ نے آپ (مرزا قادیانی) کے متعلق کہا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی قرآن میں غلطیاں نکالے گا۔

(ازالہ اوہام صفحہ ۷۰۸، صفحہ ۷۰۹)

قرآن قادیاں میں نازل ہوا ہے۔

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ میں نے نظر ڈال کر جو دیکھا تو معلوم ہوا کہ فی الحقیقت قرآن شریف کے دائیں صفحہ میں شاید قریب نصف کے موقعہ پر یہی الہامی عبارت انا انزلناہ قریبًا من القادیان لکھی ہوئی موجود ہے۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۷۷ مصنفہ مرزا قادیانی)

مرزائیو! وہ قرآن پیش کرو جس پر آپ کے مرزا قادیانی نے صفحہ کے نصف کے قریب یہ آیت انا انزلناہ قریبًا من القادیان لکھی ہوئی پڑھی تھی۔ اگر وہ قرآن پیش نہ کر سکو تو اعلانیہ کہدو کہ مرزا قادیانی جھوٹا ہے جھوٹا ہے جھوٹا ہے۔

مرزائی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں۔

مرزا قادیانی اپنے خطبہ الہامیہ میں واضح الفاظ میں لکھتا ہے کہ مَن دخل فی جماعتی دخل فی صحابہ سیدی خیر المرسلین۔ جو میری جماعت (فرقہ مرزائیہ) میں داخل ہوا۔ گویا کہ نبی پاک خیر المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں داخل ہو گیا۔

(خطبہ الہامیہ صفحہ ۵۸)

مرزا قادیانی اور محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ایک ہی ہیں

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد و احمد رکھا ہے۔ اور مجھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ہی وجود قرار دیا ہے۔

(ایک غلطی کا ازالہ صفحہ ۱۰)

ایک دوسری کتاب میں مرزا قادیانی لکھتا ہے۔ ؎

منم مسیح زماں منم کلیم خدا! منم محمد و احمد کہ مجتبےٰ باشد

(تریاق القلوب صفحہ ۵)

مرزا اپنی فاطمہ کی اولاد ہے

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ اس عاجز (مرزا قادیانی) کے خون کی بنی فاطمہ کے خون سے آمیزش ہے۔ (تریاق القلوب صہ ۶۶)

مرزا کا سر فاطمۃ الزہرا نے اپنی ران مبارک پہ رکھا۔

مرزا قادیانی سیدۃ النساء حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بارگاہ میں بے ادبی اور گستاخی کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ ایک دفعہ چند آدمیوں کے جلد جلد آنے کی آواز آئی۔ جیسی بسرعت چلنے کی حالت میں پاؤں کی جوتی اور موزہ کی آواز آتی ہے۔ پھر اُسی وقت پانچ آدمی نہایت وجیہہ اور مقبول اور خوبصورت سامنے آگئے یعنی جناب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم و حضرت علی و حسنین و فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہم اجمعین اور حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے میرا سر اپنی ران مبارک پر رکھ لیا اور مجھے بڑے پیار اور چاہت سے دیکھنے لگیں۔

(آئینہ کمالات اسلام صہ ۵۴۹، حاشیہ ایک غلطی کا ازالہ صہ ۱۱، تریاق القلوب صہ ۶۶)

ناظرین کرام یہ ہیں مرزا قادیانی کی تعلیمات۔ انہی تعلیمات کے متعلق مرزا قادیانی واضح الفاظ میں لکھتا ہے کہ "اگر مسلمان ان تعلیموں کے پابند ہو جائیں تو میں قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ وہ فرشتے بن جائیں۔ (تریاق القلوب صہ ۳۱۱)

خود فیصلہ کریں کہ کیا ان تعلیمات سے انسان فرشتہ بنتا ہے یا کہ گدھے سے بھی بدتر بلکہ شیطان بنتا ہے۔ یہ شیطانی تعلیمات ہیں جس کی تصدیق مرزا قادیانی کی تحریر سے ہی فقیر پیش کرتا ہے۔ ملاحظہ ہو۔

جو شخص ایسی بات کہے جس کی شرع میں کوئی اصل نہ ہو۔ خواہ وہ شخص ملہم یا مجتہد ہی کیوں نہ ہو۔ سمجھ لینا چاہیئے کہ شیطان اس سے کھیلتا ہے اس کے بعد یہ بھی صراحتاً لکھتا ہے کہ "اس پر علماء اسلام صوفیائے کرام، اولیاء عظام کا اتفاق ہے کہ جو الہام و کشف رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق کے خلاف ہو۔ وہ شیطانی القاء ہے

(آئینہ کمالات اسلام صہ ۳۱۱)

پس مرزا قادیانی کے فتویٰ ہی سے مرزا قادیانی کی تعلیمات شیطانی تعلیمات ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ۔ شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (پ۲)

مرزا قادیاں بیت الخلاء میں ہے

یہ بات عام مشہور ہے کہ مرزا قادیاں، بیت الخلاء میں مرے تھے۔ لیکن میں یہ بات بھی مرزا قادیانی کی کتاب سے ثابت کرتا ہوں کہ مرزا قادیانی بنفس نفیس بیت الخلاء ہی تھا۔ اور بیت الخلاء میں آپ حضرات جانتے ہیں کہ تمام گھر والوں کا پاخانہ پیشاب اور دیگر اقسام کی غلاظت ہوتے ہیں۔ اور اس سے بدبو ہی کا اظہار ہوتا ہے جس سے پاگل اور احمق سے احمق انسان کو بھی نفرت ہے۔ مگر مرزائی ایسے ہیں۔ کہ ان کو اس بیت الخلاء (مرزا قادیانی) سے بہت اُنس ہے۔ اور اس کو چومتے چاٹتے ہیں۔ اس پر مرمٹنے کے لئے تیار رہیں۔ اب میں یہ ثبوت تحریر کرتا ہوں۔ کہ مرزا قادیاں کیسے بیت الخلاء ہے۔

دُرِّ ثمین کا شعر

مرزا قادیانی کی مشہور کتاب دُرِّ ثمین میں اس کا شعر درج ہے کہ ؎

بدتر ہر ایک بد سے وہ ہے جو بدزبان ہے
جس دل میں یہ نجاست بیت الخلاء یہی ہے

(دُرِّ ثمین ص۲۲)

قارئین! مرزا قادیانی فتویٰ دیتا ہے۔ کہ جو بدزبان ہے۔ وہ شخص بیت الخلاء ہے۔ اب مرزا قادیاں سے بڑھ کر بدزبان دنیا بھر میں کوئی لیڈر نہیں ہے۔ چند ایک ثبوت اس کی کتابوں سے پیش کرتا ہوں۔

مرزا قادیاں کو نہ ماننے والے کنجری کی اولاد ہیں

تِلْكَ كُتُبٌ يُنْظَرُ اِلَيْهَا

كُلُّ مُسْلِمٍ بِعَيْنِ الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَيَنْتَفِعُ مِنْ مَعَارِفِهَا وَيَقْبَلُنِيْ وَيُصَدِّقُ دَعْوَتِيْ اِلَّا ذُرِّيَّةُ الْبَغَايَا الَّذِيْنَ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَقْبَلُوْنَ۔ ان میری کتب کو ہر مسلمان محبت بھری نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور ان کے معارف سے نفع حاصل کرتا ہے۔ اور مجھے قبول کرتا مگر کنجریوں، رنڈیوں کی اولاد جن کے دلوں پر خدا نے مہر کر دی ہے۔ وہ مجھے قبول نہیں کرتے۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۴۸)

مرزا کے مخالف جنگلی خنزیر اور انکی عورتیں کتیاں ہیں۔

ان العدا صاروا خنازیر الفلا۔ نساءھم من فتنھن الاکلب۔ میری مخالفت کرنے والے جنگلی سور ہیں۔ اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ کر ہیں

(نجم الھدیٰ صفحہ ۱۵ مصنفہ مرزا قادیانی)

حکام بالا اور جملہ مسلمان محکوم مردوں عورتوں جوانوں اور بوڑھوں کی غیرت کو چیلنج

مرزا قادیانی کی مندرجہ بالا بدزبانی کا دیکھئے۔ نیز مرزا قادیانی نے یہ لکھتے ہوئے کل مسلمانوں کی غیرت کو چیلنج کیا ہے۔ خواہ وہ حاکم ہوں یا محکوم راعی ہوں یا رعایا افسر ہو یا مزدور جو بھی مرزا قادیانی کو نبی یا مجدد، بزرگ تسلیم نہیں کرتا۔ مرزا قادیانی اور اس کے ماننے والے مرزائیوں کے نزدیک وہ کنجری کی اولاد اور جنگلی خنزیر اور ان کی عورتیں اور مائیں، دادیاں، نانیاں، ہمشیرگان اور بیٹیاں سب کی سب کنجری کی اولاد ہونے کے علاوہ جنگل کی کتیاں ہیں۔

اے پاکستان کے رہنے والے مسلمانوں۔ اب بھی اگر تم مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیتے ہوئے ڈگمگاؤ۔ مرزائیوں سے بائیکاٹ کرنے سے اعراض کرو۔ کیونکہ میرے آقا و مولا دو عالم کے تاجدار کل کائنات کے مالک و مختار سید الابرار محمد مصطفےٰ علیہ افضل التحیۃ والثناء کا فرمان ہے۔ الحیاء من الایمان۔ حیا ایمان میں سے ہے۔

حکام بالا کو مرزائیوں کے انتشار پسند ہونے میں کوئی شک و شبہ نہ ہونا چاہیئے۔ جبکہ مرزا قادیان کی عبارتیں اتنی اشتعال انگیز اور جذبات کو مجروح کرنے والی ہیں لاکھوں کے مسلمانوں کے دلوں کو ٹھیس پہنچانے والی موجود ہیں۔

حکام بالا اور اہالیان پاکستان کی غیرت کو چیلنج

اب کون بے غیرت ہے جو مرزا اور مرزائیوں سے تعلقات ختم نہ کرے۔ اور وہ کتنا بے غیرت اور بے حیا اور ضمیر فروش بے ایمان وہ ہوگا۔۔۔ جو مرزائیوں کے پیچھے نماز پڑھنے کو جائز قرار دے۔ نیز اس کے کفر میں اب کیا شک ہے جو مرزائی عورت سے بغیر اس کو مسلمان کئے نکاح کرے۔

قارئین حضرات! کیا مرزا قادیانی بدزبانی سے کام نہیں لیا۔ اور جو بدزبان ہے۔ اس کے متعلق مرزا قادیانی کا یہ فتویٰ ہے۔ ؎

بدتر ہر ایک بد سے وہ ہے جو بدزبان ہے!
جس دل میں یہ نجاست بیت الخلاء یہی ہے

لہٰذا مرزا قادیانی اپنے فتویٰ ہی سے بیت الخلاء ثابت ہوا۔

مرزائی حضرات!۔ ذرا اپنے گریبان میں منہ ڈال کر سوچو کہ کس کے معتقد ہو۔

مرزا قادیانی آدمی دا پتر ہی نہیں

مرزا قادیانی اپنی حقیقت بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ ؎

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار!

(در ثمین ص ۱۱۵ مصنفہ مرزا قادیانی)

نشان دہی کرتے ہوئے یہ لکھا ہے کہ میں انسان کی وہ جگہ ہوں۔ جس سے انسان نفرت اور عار محسوس کرتے ہیں۔ لہٰذا مرزا وہ ہی تھے۔

مرزائیو! اب تو کچھ اپنے دماغ اور عقل کا علاج کراؤ۔ ؎

صادق ہوں اپنے قول پہ غالب خدا گواہ
کہتا ہوں سچ کے جھوٹ کی عادت نہیں مجھے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

کتابت:۔ سلیم القلم (الکریم دارالکتابت) سیالکوٹ

حکومتِ پاکستان سے مُطالبات

۱۔ قادیانیوں کو تمام کلیدی آسامیوں سے برطرف کیا جائے۔

۲۔ مرزا قادیانی کے نزدیک جہاد حرام ہے لہٰذا فوج میں تمام قادیانیوں کو برطرف کیا جائے۔

۳۔ نیشنل اسمبلی، پنجاب اسمبلی، بلدیہ کے کونسلر اور ممبرز جو قادیانی ہیں، انکی سیٹوں کو خالی کیا جائے۔ اور انکی جگہ مسلمانوں کا انتخاب کرایا جائے۔ قادیانیوں کے لیے اقلیّت کی سیٹیں ہیں۔

۴۔ شناختی کارڈ کے فارموں پر مرزائیوں کے لیے غیر مُسلم کا خانہ بنایا جائے۔

۵۔ عُشر اور زکوٰۃ کمیٹیوں سے قادیانیوں کا خارج کیا جلئے۔

۶۔ قادیانی لٹریچر پر پابندی لگائی جلئے۔ اور اسلام کے خلاف لکھنے والوں کے خلاف مقدمہ درج کرکے ان کو سزا دی جائے۔

۷۔ مرزائیوں کو مُسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنے پر پابندی لگائی جائے۔ اور دفن کرنے کی کوشش کرنے والوں کو گرفتار کرکے سزا دی جائے۔